https://ataunnabi.blogspot.com/

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

مرزا کی قلعی کھل گئی،
یعنی سری نگر کشمیر
اور مسیح قادیانی

مولانا غلام احمد امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

حامداً و مصلیاً

جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقاً

ناظرین رسالہ پر مخفی نہ رہے کہ پچھلے دنوں مرزا سندھی بیگ عرف غلام احمد قادیانی نے ایک عربی کتاب تالیف کی تھی جس کا نام اس نے (بعوائے برعکس نہند نام زنگی کافور) "الھدیٰ" رکھا تھا اس نے اپنی عادت قدیمہ کے مطابق اس کتاب میں جو دروغ بیانی کی ہے اس کی تصریح کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ایسی دروغ بیانیوں کی تردید بارہا ہو چکی ہے لیکن کتاب مذکور کے اخیر میں سخت بیباکی سے یہ ظاہر کیا ہے کہ اہل کشمیر نے شہادت دی ہے کہ خانیار میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے اور شاہدین کی فہرست میں علماء اور دیگر کے نام لکھے ہیں۔ "چہ دلاور است وزدے کہ بکف چراغ دارد۔" اس میں کچھ شک نہیں کہ مرزا کو نہ خوف خدا ہے نہ وہ شرم کرتا ہے۔ پھر بھی تعجب ہے کہ وہ اتنا بھی خیال نہیں کرتا کہ ایسے کذب اور بہتان کے ظاہر ہونے پر جو رسوائی اور ذلت ہوگی اس کا کیا علاج۔ آخر بے شرمی اور بے حیائی کی کوئی حد بھی ہے۔ جناب مولانا مولوی پیر ابوالحسن غلام مصطفےٰ صاحب دام برکاتہ نے ایک خط بہ دریافت اس امر کے کہ آیا مرزا کا یہ بیان صحیح ہے؟ حاجی محی الدین شاہ صاحب ساکن سری نگر محلہ سرائے بل کو لکھا۔ اس کے جواب میں ایک طویل تحریر معہ دستخط و مواہیر علماء و سادات کشمیر وغیرہ مولوی صاحب موصوف کی خدمت میں روانہ کی جو رسالہ کی صورت میں ہدیۂ ناظرین ہے۔

ناظرین! پر یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ خانیار میں ایک شخص مسمّی (یوز آسف) کی قبر ہے جس کی نسبت کشمیر میں مختلف روایات مشہور ہیں۔ جیسا کہ رسالہ ہٰذا کے مطالعہ سے ظاہر ہوگا مگر اصل بات یہ ہے کہ یہ شخص شولاپت نامی مقام کا رہنے والا تھا اور ایک راجہ کا بیٹا تھا جو سیر کرتے کرتے کشمیر میں پہنچا تھا۔ اس کی سوانح عمری عربی زبان میں لکھی جا چکی تھی۔ جس کا اردو ترجمہ بنام یوز آسف بی مطبع حیدرآباد میں طبع ہوا۔ مگر مرزا خواہ مخواہ اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بتاتا ہے۔ جس کی کوئی سند نہیں۔

اگر اصل تحریر کشمیر کی کوئی صاحب دیکھنا چاہیں تو جناب مولانا ابوالحسن غلام مصطفےٰ صاحب کی خدمت میں بمقام محلہ کمہاراں جا کر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

المشتہر: غلام احمد عافاہ اللہ وایدہ امرتسری۔ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۰۲ء

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سری نگر کشمیر میں مسیح قادیانی

بذریعہ مسکین حاجی محی الدین ساکن محلہ سرائے بل ضلع امیرا کدال

پہلے اطلاع

ہر خاص و عام کو اس معاملہ کی اصلیت سے واقف و آگاہ کرنا ضروری ہے کہ ایک شخص مسمی خلیفہ نورالدین جلد ساز (جو کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور حکیم نورالدین کا خاص چیلا ہے) قریب دو تین سال کا عرصہ ہوا کہ کشمیر میں آیا تھا۔ اس نے یہاں کے لوگوں کے پاس ایک استفتا اس مضمون پر پیش کیا کہ محلہ روضہ بل میں کس کی قبر ہے۔ یعنی کسی نبی کی ہے یا غیر کی؟ یہاں کے لوگوں کو سوائے اس کے کچھ علم نہیں کہ خواجہ اعظم صاحب دیدہ مری اپنی تاریخ میں اس بارہ کے اندر "ورد ذکر سید نصیر الدین خانیاری" کے اس قدر لکھا ہے کہ (میگویند کہ در آنجا پیغمبرے یوز آصف نام مدفون است) اور یہی نورالدین کے استفتا کا جواب لکھا گیا۔ بلکہ میر کمال الدین صاحب اندرابی نے جو یہاں کے مشاہیر سادات وعلماء سے ہیں۔ اسی استفتاء پر لکھا ہے کہ جس قدر تاریخ کے عبارت سے مفہوم ہوتا ہے یا ہم لوگوں کو علم ہے اس سے کوئی خاص پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام مراد نہیں ہوسکتا اور لفظ (گویند) سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خود مورخ کو بھی یوز آصف کی قبر ہونے میں یقین اور اعتبار نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اختلاف اقوال جو درحق یوز آصف تواریخوں میں درج ہے آئندہ سطروں میں اختصار کے طور پر لکھا جائے گا۔

یہ گذارش لائق دیکھنے اور سننے کے ہے۔ عالمان علماء وسادات ومشائخان واشراف سری نگر کشمیر بخدمت ساکنان ہندو پنجاب وغیرہ ظاہر کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے ایک عربی رسالہ موسومہ (الہدیٰ والتبصرۃ لمن یری) چھپوایا ہے۔ اس میں ایک فہرست درج کی ہے کہ بعض لوگ کشمیر کے باشندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی محلہ روضہ بل میں قبر ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ اما طرفہ یہ ہے کہ اکثر وہ لوگ جنہوں نے اس کاغذ استفتا پر مہر یا نشانہ ثبت کیا ہے بالکل ناواقف و ناخواندہ ہیں۔ ان کے نام یہاں درج ہوتے ہیں۔ (۱) عبدالجبار معروف جبار خان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ملازم خواجہ شاہ اللہ شال، (۲) احمد خان ناستواری اسلام آبادی، (۳) محمد سلطان معروف میرزا سلطان جوبر کدلی، (۴) ممہ جوزیرہ زرد آلوفروش صراف کدال، (۵) محمد عظیم معروف عظیم جوشیدہ محمد بیگ سکن مدینہ صاحب، (۶) احمد کلہ ہند بلی، (۷) حبیب جلد ساز متصل مسجد جامع، (۸) عبداللہ شیخ ڈ کدلی، (۹) حبیب بیگ میوہ فروش حبہ کدلی، (۱۰) احمد ناجائی زینہ کدلی، (۱۱) مہدہ زرگر سومہ کچہ بلی، (۱۲) عبداللہ شالہ پرونطی پچنی والا ساکن شیر گڈا، (۱۳) خضر میوہ فروش عالیکدلی، (۱۴) جلی وانی بوڑ کدلی، (۱۵) عبدالرحیم نابانع عرف ڈار ساکن کہوٹہ، (۱۶) خضر جوتا فروش رعنا واری، (۱۷) عبداللہ ناستوار فروش بچہ اکبر درویش، (۱۸) محمد شاہ ڈڈی کدلی، (۱۹) محمد حجام ڈکسن یار، (۲۰) غنی جونا یدکدلی پیشہ رنگریز، (۲۱) قمرالدین ناستواری زینہ کدلی، (۲۲) اسال جوالی، (۲۳) صدیق پاپوش دوز شمس واری، (۲۵) قادروانی اندرواری، (۲۶) سکندر جو ایضاً، (۲۷) لسہ بٹ ایضاً، (۲۸) محمد حاجی کلال دوری اسال مسکرورہ بلی، (۲۹) مسکرورہ بلی قادر جو کیمو، (۳۰) احمد چھیٹ ساز کلال دوری، (۳۱) محمد جوز وگر فتحکدلی، (۳۲) عزیز مسکر اندرواری، (۳۳) احمد مسکرورہ بلی، (۳۴) محمد جوری بلی، (۳۵) اسد جوزینہ کدلی۔

یہ اشخاص مذکور عبارت استفتاء سے بالکل بے خبر ہیں۔ درحالت بے علمی وناوانگی ان لوگوں نے مہر اور نشانی کی ہے۔ علاوہ اس کے رسالہ مذکورہ کو دیکھ کر ان لوگوں سے اس بارہ میں استفسار کیا گیا۔ کسی ایک متنفس نے اس پر اقرار نہیں کیا کہ ہم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قبر ہونے پر مہر یا نشانی یا تصدیق کیا ہے۔ جیسا کہ مرزا رسالہ الہدیٰ میں تحریر کرتا ہے۔ یوز آصف سے عیسیٰ مسیح علیہ السلام مراد ہے۔ یہ صاف وسفید قادیانی کا جھوٹ اور جھوٹا ہونا معلوم ہوتا ہے۔ ''فلعنۃ اللہ علی الکاذبین'' اور جھوٹی تہمت اہل کشمیر کی نسبت ہے اور دیکھو یہ امر کس قدر خلاف صداقت ودیانت ہے کہ یہاں کے باشندوں کو ناحق بدنام کیا جاوے۔ اگر مرزا خود یہاں آکر یا اس کے پیروں میں سے کوئی حاضر ہو کر ایک بھرے مجمع میں وہ گواہ جن کے نام مرزا نے رسالہ مذکورہ میں شائع کئے ہیں ثبوت میں پیش کرے۔ یعنی وہ یہ کہہ دیں کہ ہم نے بلاشک وشبہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہونے پر محلہ مذکور میں مہر یا نشانہ کیا ہے تو ہم سب باشندگان کشمیر حلفاً کہتے ہیں کہ مرزا قادیانی کے دعوے کو تسلیم کر لیں گے۔ ورنہ ایسی شرمناک کاروائیوں اور عبارت کے تغیر و تبدل و ترمیم کرنے سے یا خود پسند باتیں اڑانے سے مرزا عیسیٰ نہیں بن سکتا۔ قم ما قیل!

ہمائے بصاحب نظرے گوہر خود را! عیسیٰ نتواں گشت بتصدیق خرے چند۔

کشمیری نظم: ان پر بارہ و چھیو نان گمان ثرہ تہ پز بارن کوئی کہاہ۔

اقوال مختلفہ تواریخ: در کتاب اسرار الاخبار نقل است کہ شخصے از سلاطین زادہ با بود چون راہ زہد و تقویٰ پیمود، برسالت مردم کشمیر مبعوث شد پس در کشمیر آمدہ بدعوت خلائق اشتغال نمودہ بعد رحلت در محلہ انز مرہ آسودہ نامش یوز آصف پیغمبر۔ اما صاحب وقائع ملک کشمیر کہ در عہد سلطان زین العابدین بود۔ روایت میکند کہ سلطان از جانب خود سید عبداللہ بیہقی را با تحائف و نفائس فراوان بطور سفارت تر دعد یو مصر فرستاد بابت استحکام رابطہ محبت و اخلاص سلسلہ جنبانی نمود پس خدیو مصر از جانب جود یوز اسپ۔ نام شخصے را کہ از احفاد حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ بکمالات صوری و معنوی فرید و ہر یگانہ عصر بود۔ نزد سلطان زین العابدین بطریق رسالت مامور ساخت چون سفیر مذکور وارد خطہ دلپذیر گشت با سلطان رابطہ اخلاص درست کردہ و مراسم رسالت بجا آوردہ واپس بوطن خود رجعت نمود بعد چند گاہ بمرافقت سید نصیر الدین بیہقی کہ از احفاد سید علاؤ الدین بیہقی است۔ از طرف سلطان در نزد شریف مکہ بطور رسالت و وکالت رفتہ بود باز آمدہ از جانب شریف مکہ بنام سلطان نامہ کہ از پند و نصائح مشحون بود آوردہ و در میان نامہ سورہ واقعہ بخط کوفہ کہ مملو از خوف و رجا است ملفوف بود کہ مطابق مضمون ہمین سورہ عمل بانند کرد پس یوز اسپ بموانست و مجالست سید نصیر الدین عمر خود در ینجا بسر برد، فقط واز مرقد شریف او ایمائے عوشت و مردم شیعہ اعتقاد مے دارند کہ یوز آصف از اولاد حضرت امام جعفر صادق است رضی اللہ عنہ موجب ان در آنجا آمد و رفت بیدارند بہ نسبت او قصہ ہائے ی نگارند بعضی میگویند کہ پائین قبر شریف سید نصر الدین قبر خلیفہ ایشان است۔ باوجود اختلاف اقوال کے مرزا قادیانی نے تاریخ خواجہ اعظم شاہ صاحب دیدہ مری پر بھروسہ کر کے ایک نقشہ قبر بھی جو محلہ روضہ بل میں واقع ہے اپنی کتاب الہدیٰ میں دکھلایا ہے اور ان کو یہ معلوم نہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہ یہ استدلال بھی ان کا ریت کی دیوار کی طرح قائم نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ اسی تاریخ میں یوز آصف کے بیان میں لکھا ہے کہ قبر یوز آصف محلہ انزی مرین برلب نالہ مار واقع ہے اور محلہ روضہ بل سے محلہ انزی مرتک کئی محلہ درمیان ہیں اور طرفہ یہ ہے کہ مرزا کی محولہ قبر برلب نالہ مار بھی واقع نہیں۔ ذرا عینک لگا کر تاریخ مذکورہ ملاحظہ فرماویں۔ اگر اس سے معذور ہوں تو حکیم نورالدین سے دریافت فرمالیں کہ وہ عرصہ دراز تک یہاں رہے ہیں اور عبداللہ لون سے یہ اشتہار دلوانا اگر اہل کشمیر مرزا کو مسیح موعود تسلیم نہ کریں گے تو ان کو گھبراہٹ میں ڈالنا کیا قانونی جرم نہیں ہے۔ پچھلے واقعات یاد کر کے ان کو ایسی کاروائیوں میں محتاط رہنا چاہئے۔

اغلاط مرزا قادیانی کی

جو کتاب الہدیٰ صفحہ ۱۱۷ سطر ۸ میں یوز آصف یا یوز اسپ است جیسا کہ تاریخ اعظمی وغیرہ تاریخوں میں درج ہیں مرزا نے خودغرضی سے اپنا مطلب پورا کرنے کی غرض سے یوز آسف لکھا ہے۔ بجائے حرف صاد کے حرف سین لکھا ہے بجائے لفظ اسپ حرف پی کے بدل حرف فا قرار دیا ہے۔ صاحبانِ علم و ہنر غور سے دیکھیں کہ آصف اور اسپ اور آسف کے معنی میں کتنی تفاوت ہے۔ ایضاً صفحہ ۱۱۷ سطر ۱۸ میں "ودفن فی محله خانیار مع بعض الاحبه" یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کشمیر میں جا کر فوت ہوا۔ محلہ خانیار میں سات چند یار کے مدفون ہے۔ محولہ خانیار میں کوئی زیارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نہیں ہے۔ فقط محلہ مذکورہ میں سوائے زیارت سید شاہ محمد فاضل قادریؒ اور ان کے احفاد کے اور مولوی مبارک محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانیؓ موجود ہیں اور ص ۱۱۸ نقشہ مقام روضہ بل کا دکھایا ہے۔ یعنی ایک قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوسری ان کے اصحابی کے باوجود اس کے سب تاریخوں میں لکھا ہے کہ اس روضہ میں سید نصیرالدین بیہقی مدفون ہے۔ اگر مرزا کا لکھا تسلیم کیا جاوے تو اس کو سید نصیرالدین کی قبر بھی دکھانی ضروری ہے کہ ان کی قبر کہاں واقع ہے اور بیرون روضہ سید نصیرالدین مذکور عام لوگوں کا مراد ہے اور مرزا نے ص ۱۱۹ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر تصدیق کرنے والوں کے نام لکھے ہیں۔ جن صاحبوں نے کاغذ استفتا پر جو خلیفہ نورالدین نے پیش کیا تھا۔ ان میں سے بعض صاحبوں نے اپنی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مہر کے نیچے عبارت تاریخ اعظمی کی نسبت تردید لکھی ہے۔ ان کا نام درج فہرست ص ۱۱۹ میں نہیں کیا ہے۔ حالانکہ وہ صاحبان بہت مشہور ہیں۔ مثل میر کمال الدین صاحب اندرابی و میر محمد سعید صاحب اندرابی و پیر انور شاہ صاحب کادی کدلی و مفتی غلام محمد حسین و ولی شاہ تاستواری و نورالدین چشتی و مولوی محمد شاہ صاحب ترابی، حاجی عبدالرحیم احمد کدلی، شاہ حسین کاٹ، اب ہم اہل کشمیر کی شہادت دیتے ہیں کہ کشمیر میں ہرگز عیسیٰ علیہ السلام کی قبر نہیں اور اپنی مہریں اور دستخط کرتے ہیں۔

(مہر) غلام یاسین حسن قادری، (مہر) محمد محی الدین صاحب، (مہر) میر واعظ رسول صاحب کشمیری، (مہر) نورالدین چشتی ساکن کادہ دارہ، (مہر) واعظ احمد اللہ برادر میر واعظ درج فہرست رسالہ ہدای، (مہر) سید سیف الدین صاحب ابن حضرت سید سعید اندرابی محدث کشمیری، (مہر) محمد سعید اندرابی عفی عنہ، (مہر) مفتی شریف الدین عفی عنہ درج رسالہ ہدای، (مہر) ملک غلام مصطفےٰ، (مہر) مولوی محمد اسد اللہ صاحب دار ساکن محلہ حالیکدل، (مہر) مفتی محمد شاہ جامعی، (مہر) فقیر عبدالسلام، (مہر) محمد سیف الدین عفی عنہ ملک دلاور شاہ گماشتہ میر حسن صاحب، (مہر) ملک نامدار شاہ، خواجہ غلام حسن بانڈی متولی زیارت حضرت بل، (مہر) میر کمال الدین، محمد سعد الدین فقیق، (مہر) علی شاہ زینہ کدلی، (مہر) سید مصطفےٰ ساکن بل حاجی راتھر (مہر) سید لطف اللہ بل حاجی راتھر، (مہر) محمد عبدالغنی لیوی ملارٹہ، العبد سید ولی اللہ بیہقی، بل حاجی راتھر، (مہر) عبداللہ دوکاندار گنج بازار، العبد مولوی غلام محمد وفائی مفتی محلہ اترمرہ، (مہر) اسد میر نسخہ فروش زینہ کدلی، العبد منشی شاہ اللہ محلہ اترمر، (مہر) احد اللہ کوٹھی دار نوہٹہ، (مہر) غلام الدین مخدومی، العبد مولوی احمد اللہ ترالی، عبدالکریم مخدومی العبد فقیر محمد فلاشبور، (مہر) پیر جو ہمایہ روضہ بل، (مہر) پیر محمد افضل ساکن زینہ کدل، (مہر) پیر حمید اندرواری درج فہرست رسالہ ہدیٰ، (مہر) واعظ غلام احمد ساکن محلہ سرائے بل العبد حسین شاہ زیرک مدرس مدرسہ نصرۃ الاسلام بقلم خود، العبد بندہ نعیمے جعفر علی بقلم خود۔

(مہر) مولوی نورالدین امام فرقصرہ مدرس شاخ مدرسہ نصرۃ الاسلام بقلم خود،
(مہر) میر حکیم بیگ ساکن ازمرہ، العبد مولوی سلام الدین نجوی عفی عنہ، مدرس شاخ مدرسہ نصرۃ الاسلام ملکیار فرقصرہ و امام مسجد محلہ ذوالحسن یار بقلم خود، العبد حسام الدین محمد مدرس شاخ مدرسہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نصرة الاسلام ابن امیر اپا با کو بکاری محلہ کہ درج رسالہ ہدیٰ است بقلم خود، العبد غلام محی الدین
امام مسجد روضہ بل، (مہر) حافظ غلام محمد صاحب امام ساکن خانقاہ معلی، (مہر) خواجہ بسیر جو تاجر
ساکن روضہ بل، العبد رحیم جو ددی مجاور روضہ بل بقلم خود، العبد فقیر محمد پیر الدین قریشی ساکن
ہتہ، (مہر) عبدالرحیم عرف کنائی کوٹھی دار متولی مقام روضہ بل، (مہر) غفار ساکن نور باغ،
العبد غلام نبی نقشبندی ساکن خانقاہ معلی بقلم خود، العبد نورالدین وکیل ساکن عیدگاہ، درج
رسالہ ہدائی بقلم خود، (مہر) مولوی حبیب اللہ ساکن خانقاہ معلی، (مہر) لالہ سیر متولی،
(مہر) غلام محمد خانقاہی، (مہر) واعظ عبداللہ متصل مرزا کامل بیگ خان بدخشی، (مہر) محمد حسین
امام مسجد مقام زین العابدین محلہ کاڈیار، (مہر) واعظ عبدالقادر ساکن محلہ بہاؤالدین صاحب،
العبد محمد علی نوری زینہ کدلی عفی عنہ بقلم خود، العبد غلام علی عفی عنہ بقلم خود، العبد نبی شاہ امام مسجد کاؤ
کدل درج رسالہ ہدیٰ العبد واعظ احسن شاہ ساکین راجوری کدل بقلم خود، (مہر) غلام محمد
متولی ساکن خانیار معروف نامہ، (مہر) عبدالغنی واعظ ساکن امیر کدال، (مہر) غلام علی ساکن
مدینہ صاحب، العبد واعظ عزیز اللہ ساکن محلہ خانیار بقلم خود، العبد قادر شاہ اشالی بقلم خود، العبد
پیر حبیب اللہ قریشی ساکن عبدکال، العبد غلام محمد زرگر ساکن وزہ پورہ بقلم خود، (مہر) علیشاہ
صاحب العبد محمد شاہ از احفاد سجادہ نشین میر نازک نیازی قادری علیہ الرحمۃ بقلم خود، مہر حافظ
عزیز الدین ساکن محلہ گرگلوی مہر عبدالقادر دوکاندار مہاراج بخیر گنج، مہر غلام محی الدین صاحب
تاجر دریس مہر خواجہ محمد شاہ بانڈی العبد محمد حسین وفائی مفتی مہر خلیل مہر احد اللہ کوٹھیدار ساکن
نوہٹہ، العبد سعید الدین احمد عفی عنہ امام خانقاہ فیض، حضرت نقشبندیہ بقلم خود، مہر محمد سیف الدین
خواجہ بازاری شری خانیار، از کتب تاریخ معلوم نمی شد کہ حضرت عیسیٰ مسیح موعود در کشمیر مدفون
است اگر کسی دعوی آن کند دعویٰ او باطل است بلکہ از نص قرآن واحادیث معلوم وثابت
است کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام برآسمان زندہ آخر زمان نزول فرمایند مہر خضر جو ساکن نوہٹہ،
العبد محمد شاہ امام خانقاہ حضرت شیخ العالم قدس سرہ بقلم خود، العبد غلام محمد کوٹھی دار ودکاندار کاڈیار
بقلم خود، العبد عبدالغنی عفی عنہ قلاشپورہ بقلم خود، العبد انور شاہ عفی عنہ، العبد مولوی حمید اللہ عبداللہ
عفی عنہ بقلم خود، العبد حافظ غلام رسول مہر سلام الدین العبد عبدالکریم عفی عنہ، العبد محمد جلال
الدین عفی عنہ، احمد کدلی بقلم خود، بقلم خود غلام نبی نقشبندی وغیرہ وغیرہ!

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari